بوسکی کی گنتی
گلزار
قومی کونسل برائے فروغ اُردو زبان، نئی دہلی
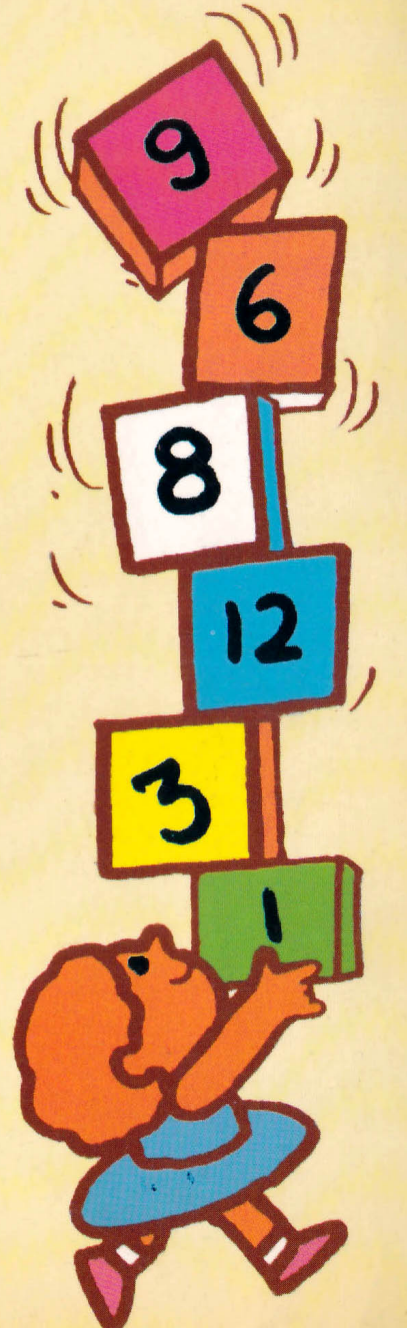
بوسکی کی گنتی

گلزار
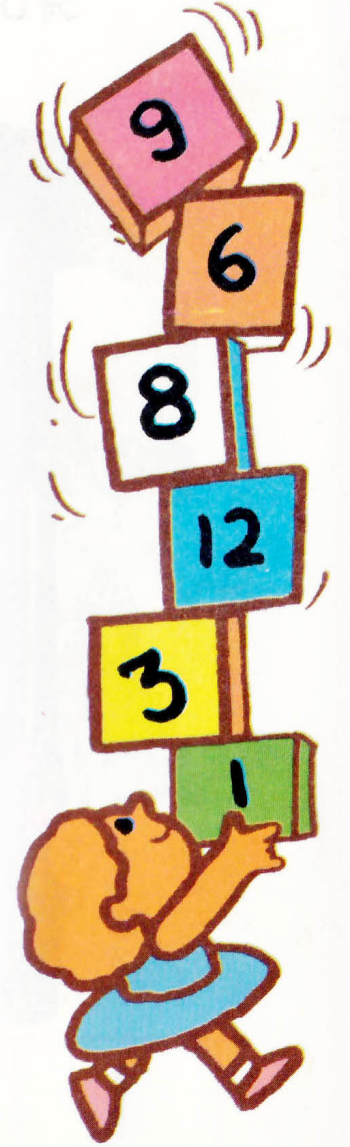
میگھنا گلزار کے نام
اس کے دوسرے جنم دن پر

Boski Ki Ginti
By : Gulzar

سنہ اشاعت : 2004
پہلا اردو اڈیشن : 2000
قیمت : -/30
سلسلۂ مطبوعات : 1144
مصوری : بھیم سین

ISBN-81-7587-047-8

ناشر : ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان،
ویسٹ بلاک ۔I، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی ۔110066
طابع : رادھا کرشن پرکاشن پرائیویٹ لمیٹڈ،
G-17، جگت پوری، دہلی 110051

بچے اچھے سچے نیک
بوسکی نے کہنا سیکھا ایک

1	۱

دودھ ملائی لا کر دو
بوسکی نے کہنا سیکھا دو

2	۲

آؤ بجاؤ باجا بین
بوسکی نے کہنا سیکھا تین

3	۳

پھولوں کا پہنے گی ہار
بوسکی نے کہنا سیکھا چار

4	۴

لگ جائے گا ٹوٹا کانچ
بوسکی نے کہنا سیکھا پانچ

5	۵

آیا ہپی برتھ ڈے
بوسکی نے کہنا سیکھا چھ

6	٦

کچھوا کھائے مچھلی بھات
بوسکی نے کہنا سیکھا سات

۷	7

اچھے کپڑے اونچے ٹھاٹھ
بوسکی نے کہنا سیکھا آٹھ

۸	8

لالٹین کی لمبی لو
بوسکی نے کہنا سیکھا نو

۹	9

آج سبق ہے اتنا بس
بوسکی نے سیکھ لیا ہے دس

10 ۱۰

ایک پہ ایک لکھو دوبارہ
بوسکی گنتی ہے اب گیارہ

11 ۱۱

چندا ماما بھیّا تارا
بوسکی گنتی ہے اب بارہ

12 ۱۲

گیند کسی کی بلّا میرا
بوسکی گنتی ہے اب تیرہ

13	۱۳

پھول کی پتّی، پتّوں کا پودا
بوسکی گنتی ہے اب چودہ

14	۱۴

تالی چابی، تالا جندرا
بوسکی گنتی ہے اب پندرہ

15	۱۵

کھاتی ہے جب برف کا گولا
بوسکی گنتی ہے تب سولہ

16	١٦

کاٹھ کی پیٹی، لوہے کا پترا
بوسکی گنتی ہے اب سترہ

17	١٧

بنجارے کے ہاتھ اِک تارہ
بوسکی گنتی ہے اٹھّارہ

18	١٨

صادق کی ممّی بلقیس
بوسکی گنتی ہے انّیس

۱۹	19

دال بگھاری آٹا پیس
گنتی ہے اب بوسکی بیس

۲۰	20

پاؤں میں چوٹ اور چوٹ میں ٹیس
بوسکی پڑھتی ہے اکیس

۲۱	21

گھوڑا مالک نوکر سائیس
بوسکی پڑھتی ہے بائیس

22	۲۲

ریس میں جاتے ہیں رئیس
بوسکی پڑھتی ہے تئیس

23	۲۳

چور ہیں سارے چار سو بیس
بوسکی پڑھتی ہے چوبیس

24	۲۴

آگ لگاتی ہے ماچس
بوسکی پڑھتی ہے پچیس

25	۲۵

گیتا گرنتھ قرآن حدیث
بوسکی پڑھتی ہے چھبیس

26	۲۶

اسٹاپو کھیلو آئیس پائیس
بوسکی پڑھتی ہے ستائیس

27	۲۷

آئس کریم میں نہیں ہے آئیس
بوسکی پڑھتی ہے اٹھائیس

28	۲۸

راون کے تھے دس ہی سیس
بوسکی پڑھتی ہے انتیس

29	۲۹

ماسٹر جی کی کھا گئی فیس
خود پڑھ لیتی ہے اب تیس

30	۳۰

آؤ جمائیں پھر مجلس
بوسکی لکھتی ہے اکتیس

۳۱	31

رنگ لائے گی مہندی گھس
بوسکی لکھتی ہے بتیس

۳۲	32

بل میں سانپ اور سانپ میں بس
بوسکی لکھتی ہے تینتیس

۳۳	33

دور کو اُس، اور پاس کو اِس،
بوسکی لکھتی ہے چونتیس

34	۳۴

پھول گلاب اور موگرا نرگس
بوسکی لکھتی ہے پینتیس

35	۳۵

پنکچر زور سے بولا پھِس
بوسکی لکھتی ہے چھتیس

36	۳۶

عیسائی تھے سینٹ فرانِسس
بوسکی لکھتی ہے سینتیس

37	۳۷

Eiffel Tower is in Paris

بوسکی لکھتی ہے اُنتالیس

39	۳۹

سرکس میں ہپّو پوٹیمس

بوسکی لکھتی ہے اڑتیس

38	۳۸

لوہا چپکو مقناطیس

بوسکی سیکھی اِکتالیس

41	۴۱

دودھ تھا شُدھ اور پانی خالص

بوسکی لکھ پڑھ گئی ہے چالیس

40	۴۰

بائبل میں شیطان اِبلیس
بوسکی سیکھی بیالیس

۴۲	42

اردو میں آسان، سلیس
بوسکی سیکھی تینتالیس

۴۳	43

بندر کرتا چار کی رِیس
بوسکی سیکھی چوالیس

۴۴	44

شاہ سکندر دیش گریس
بوسکی سیکھی پینتالیس

۴۵	45

انکل معراج اور ادریس
بوسکی سیکھی چھیالیس

۴۶	46

غالب، ذوق اور میر انیس
بوسکی سیکھی سینتالیس

۴۷	47

پرنام کرو تو ملے اسیس
بوسکی سیکھی اڑتالیس

۴۸	48

انار، انگور اور انّناس
بوسکی نے سیکھا اُنچاس

۴۹	49

دھت تیرے کی ستیاناس
پورے ہوگئے آج پچاس

50	۵۰

بارش لے کر آیا ساون
بوسکی بولتی ہے اکیاون

51	۵۱

کپڑا کاٹ بنایا جھاڑن
بوسکی بولتی ہے باون

52	۵۲

لڈّو کھانے کو ترسے مَن
بوسکی بولتی ہے تِرپن

53	۵۳

درو پدی کا دشمن دُریودھن
بوسکی بولتی ہے اب چوّن

54 ۵۴

بڑا بڑھاپا چھوٹا بچپن
بوسکی بولتی ہے اب پچپن

55 ۵۵

کاجل ڈال کے دیکھو درپن
بوسکی بولتی ہے اب چھپّن
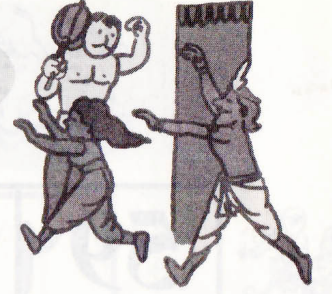
56 ۵۶

گُڑ اور ستّو ہیں مَن بھاون
بوسکی بولتی ہے ستّاون

57 ۵۷

کمبھ کرن کا بھائی تھا راون
بوسکی بولتی ہے اٹھاون

58	۵۸

مندر مسجد گرجا مٹھ
بوسکی بولتی ہے انسٹھ

59	۵۹

لوہا ڈوبے تیرے کاٹھ
بوسکی چلّائی لو ساٹھ
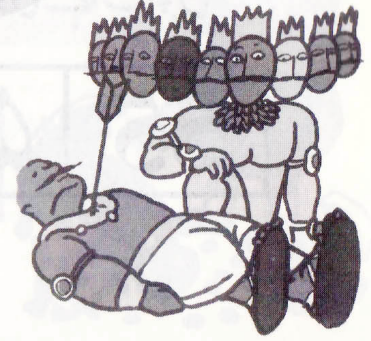
60	۶۰

شہر پڑوسی، دہلی میرٹھ
بوسکی سوچتی ہے اب اکسٹھ

61	۶۱

چور کی لاٹھی پولیس کا لٹھ
بوسکی سوچتی ہے اب باسٹھ

62	۶۲

بھیڑ، ہجوم یا مجمع، جمگھٹ
بوسکی سوچتی ہے اب تریسٹھ

63	۶۳

مان بھی جاؤ، چھوڑ دو ہٹ
بوسکی سوچتی ہے اب چونسٹھ

64	۶۴

کرم کرے، کہلائے کرمٹھ
بوسکی سوچتی ہے اب پینسٹھ

65	۶۵

جوڑ، گانٹھ، گرہ یا گٹھ
بوسکی سوچتی ہے اب چھیاسٹھ

66	٦٦

پھیکا پانی میٹھا شربت
بوسکی سوچتی ہے اب سڑسٹھ

67	٦٧

'نیواں جاندیاں تیز نہ نٹھ'
بوسکی سوچتی ہے اب اڑسٹھ

68	٦٨

ٹونا، ٹوٹکا، جادو، منتر
بوسکی سوچتی ہے انہتّر

69	٦٩

"پھتّر" نہیں کہتے ہیں پتھر
بوسکی نے اب سوچا ستّر

۷۰	70

بد بُرا بد نام ہے بدتر
بوسکی پہنچی ہے اکہتّر

۷۱	71

چلو اٹھاؤ بوریا بستر
بوسکی پہنچی ہے بہتّر

۷۲	72
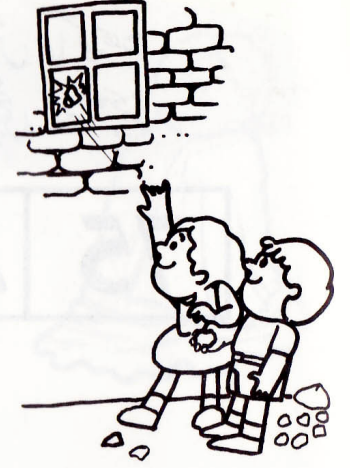
اچھے سے اچھا ہے بہتر
بوسکی پہنچی ہے تہتّر

۷۳	73

بول گٹر گوں، بول کبوتر
بوسکی پہنچی ہے چوہتّر

۷۴	74

باہر بارش بھاگو بھیتر
بوسکی پہنچی ہے پچہتّر

۷۵	75

پھٹ جائے تو جوتی چھتّر
بوسکی پہنچی ہے چھہتّر

۷۶	76

چھوڑ بٹیر اور پکڑا تیتر
بوسکی پہنچی ہے ستہتر

۷۷	77

پیٹی کوٹ اور کوٹ کا استر
بوسکی پہنچی ہے اٹھتّر

78	۷۸

راکھی ممّی ، رِنکو ماسی
بوسکی پہنچی ہے اُنّاسی

79	۷۹

بَل جائے نا، جل جائے رسّی
بوسکی جا پہنچی ہے اسّی

80	۸۰

سی۔سی زیادہ، مرچ ذرا سی
بوسکی رٹتی ہے اکیّاسی

81	۸۱

تازہ سالن روٹی باسی
بوسکی رٹتی ہے بیاسی

82	۸۲

مٹکا خالی چڑیا پیاسی
بوسکی رٹتی ہے تراسی

83	۸۳

چوکیدار نہیں چپراسی
بوسکی رٹتی ہے چوراسی

84	۸۴

راگ رسیلا بھیم پلاسی
بوسکی رٹتی ہے پچاسی

85	۸۵

داس ہیں سیوک، سیویکا داسی
بوسکی رٹتی ہے چھیاسی

86	۸۶

بھانڈ گوپال کی ذات مراثی
بوسکی رٹتی ہے ستاسی

87	۸۷

پورے چاند کی پورنماسی
بوسکی رٹتی ہے اٹھّاسی

88	۸۸

‘توبڈّھاتے میں ہاں جوان وے’
بوسکی رٹتی ہے اُنّانوے

89	۸۹

بگلے چٹّے، کالے کوّے
بوسکی نے رَٹ لیا ہے نوّے

۹۰	90

ایک اور نو، جو انیس ہو
الٹو تو اکیانوے ہو

۹۱	91
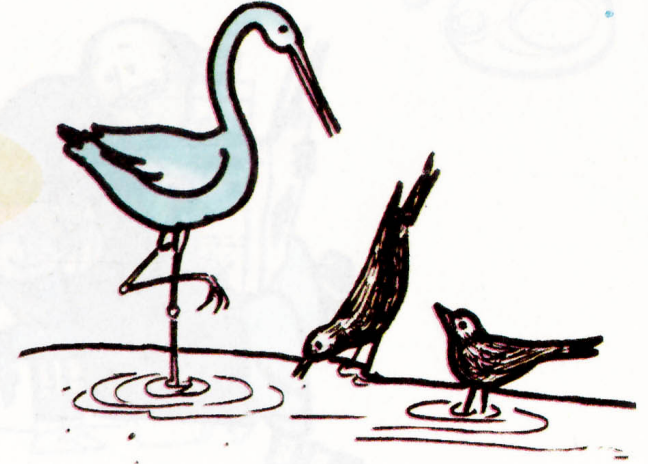
دائیں دو اور بائیں نو
پلٹو انتیس، بانوے ہو

۹۲	92

تین پہ تین کے تیے نو
الٹا لکھ ترانوے ہو

93	۹۳

چار کے بعد جو لکھا نو
الٹا پڑھو چورانوے ہو

94	۹۴

سیدھا چھ اور الٹا نو
انہتّر ہو یا چھیانوے ہو

96	۹۶
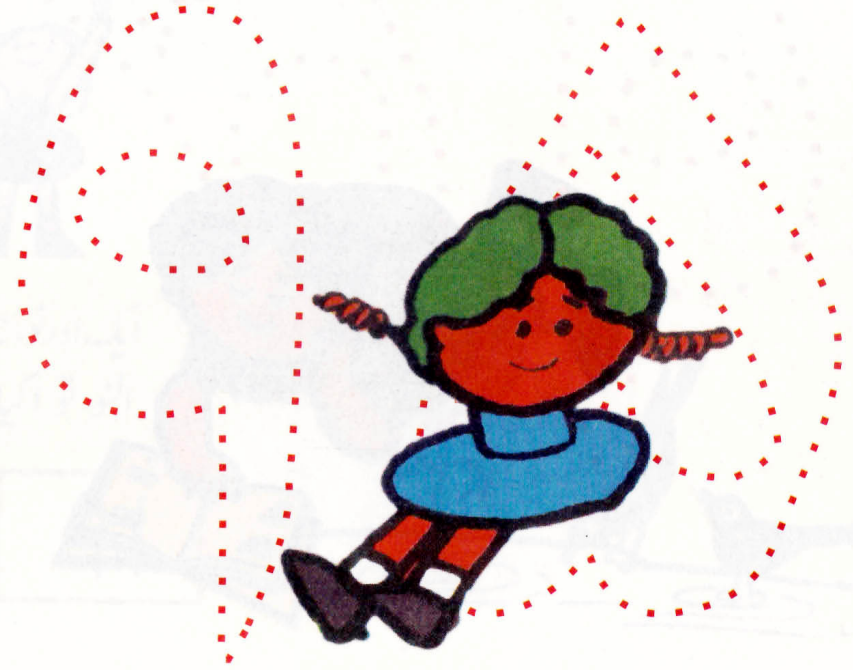
بعد میں پانچ اور پہلے نو
پڑھنے میں پچیانوے ہو

95	۹۵
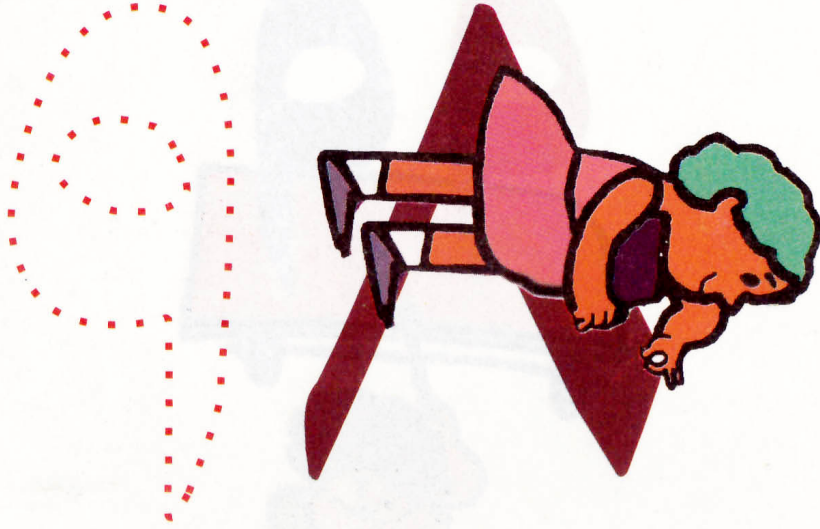
آٹھ کے بعد آتا ہے نو
پہلے آئے اٹھانوے ہو

98	۹۸
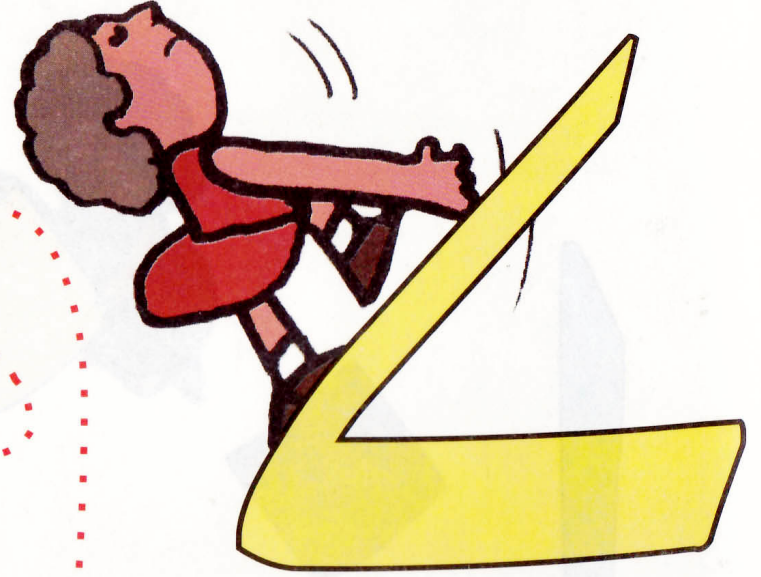
سات رنگ سیّارے نو
ساتھ ساتھ ستانوے ہو

97	۹۷

بعد میں نو یا پہلے نو
ہر صورت ننیانوے ہو

99	٩٩

آہا، ہاہا، ہوہو، ہو
گنتی ہوگئی پورے سو

100	١٠٠

قومی اردو کونسل کی بچّوں کے لیے چند دلچسپ کتابیں

بوسکی کا پنچ تنتر (پانچ حصوں میں)

مصنف: گلزار

’’پنچ تنتر‘‘ کو ہندستانی ادبیات میں بے حد اہم مقام حاصل ہے۔ گلزار نے اس کتاب میں بچوں کی ذہنی صلاحیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ان کہانیوں کی زبان بالکل سادہ اور عام فہم رکھی ہے تاکہ بچے انھیں دلچسپی سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ لطف اندوز بھی ہو سکیں۔

قیمت مکمل سیٹ :-/150 روپے

بوسکی کے کپتان چاچا

مصنف: گلزار

گلزار کے قلم سے بے حد آسان اور عام فہم زبان میں بچوں کے لیے ایک ایسی کہانی جس سے باتوں باتوں میں کافی معلومات بھی حاصل ہو جاتی ہیں۔

صفحات :68، قیمت :-/55 روپے

راج ترنگنی کی کہانیوں سے کشمیر کے قصّے

مصنفہ: دیویکا رنگ چاری

مترجم: کلیم اللہ

راج ترنگنی سے ماخوذ کشمیر کی یہ کہانیاں بہت ہی دلچسپ انداز میں پیش کی گئی ہیں جن سے کشمیر کے نام، اس وقت کے رسم و رواج اور چال چلن کے ساتھ ساتھ بہت سی ماورائی باتوں کا بھی علم ہوتا ہے۔

صفحات :120، قیمت:-/85 روپے

بوسکی کا کوّا نامہ
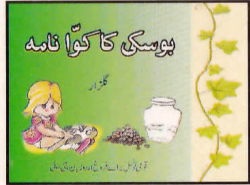
مصنف: گلزار

بچوں کی اس کتاب میں حیوانوں کے حوالے سے عام فہم زبان میں یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ سبھی کو ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہیے۔

صفحات : 32، قیمت : -/30 روپے

ISBN-81-7587-047-8